فریضۂ قربانی

سنت کے مطابق ادا کریں



مفتی سید خالد بخاری

khalidbukhari9@gmail.com

0321-3532805

اللہ کے پاس اپنا تقوی پہنچانے کے لیے اور اپنی

قربانی کو اس کی بارگاہ میں قبول کروانے کے لیے

فریضہ قربانی

سنت کے مطابق ادا کریں

قال اللہ تعالی:

لن ینال اللہ لحومها ولا دماؤها ولکن یناله التقوی منکم ﴿الحج:37﴾

اللہ تعالی کے پاس نہ ان (جانوروں) کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون، لیکن اس کے پاس تمہارا تقوی پہنچتا ہے۔

مسنون قربانی کے لیے پانچ چیزوں کا جاننا ضروری ہے:

- قربانی کس پر واجب ہوتی ہے؟
- جانور خریدنے سے پہلے کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے؟
- جانور کس طرح کا ہونا چاہیے؟
- ذبح کرتے وقت اور اس سے پہلے کن امور کا خیال رکھنا چاہیے؟
- کھال اور گوشت کے احکام کیا ہیں؟

کیا آپ پر
قربانی واجب ہے؟

جلد فیصلہ کریں

فضائل قربانی

- ارشاداتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں:

1) بقرہ عید کی دس تاریخ کو کوئی نیک عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کا خون بہانے سے بڑھ کر محبوب اور پسندیدہ نہیں۔
2) قیامت کے دن قربانی کرنے والا اپنے جانور کے بالوں اور سینگوں اور کھروں کو لے کر آئے گا۔
3) قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے نزدیک شرف قبولیت حاصل کر لیتا ہے، لہٰذا تم خوش دلی کے ساتھ قربانی کیا کرو۔
4) عید کے دن قربانی کے جانور کے لیے پیسے خرچ کرنا اللہ تعالیٰ کے یہاں اور چیزوں میں خرچ کرنے سے زیادہ افضل ہے۔
5) قربانی کے ہر جانور کے بدلے ایک نیکی ملے گی۔

قربانی کی عبادت ہمیں کیا سبق دیتی ہے؟

- قربانی کی اصل روح اور حقیقت یہ ہے کہ مسلمان اللہ تعالی کی محبت میں اپنی تمام خواہشات نفسانیہ کو ایک ایک کرکے ذبح کرنا سیکھ جائیں لہٰذا اگر کوئی جانور کی قربانی تو بڑے شوق سے کرے لیکن خواہش نفس اور گناہوں کو چھوڑنے پر تیار نہیں تو وہ قربانی کی حقیقت اور روح سے محروم ہے۔
- حضرت ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام نے صرف ایک جانور کی قربانی نہیں کی بلکہ پوری زندگی کا ایک ایک لمحہ اللہ تعالی کی اطاعت اور فرمانبرداری میں گزارا۔ ہمارا بھی یہی جذبہ اور عزم ہونا چاہیے۔

استطاعت کے باوجود قربانی نہ کرنے پر وعید

- جو شخص قربانی کی استطاعت رکھتے ہوئے بھی قربانی نہ کرے، ایسے شخص سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو جاتے ہیں اور ناراضگی میں فرماتے ہیں:

(جو مالی وسعت کے باوجود قربانی نہ کرے تو ایسا شخص ہماری عیدگاہ میں بھی نہ آئے۔)

اللہ کے رسول کی یہ وعید، مدینہ منورہ کی دس سالہ زندگی میں ہمیشہ قربانی کرنا اور صحابہ، تابعین کا اس کی پابندی کرنا اس کی اہمیت اور فرضیت کو خوب واضح کر دیتا ہے۔

قربانی کا ثبوت

(أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ضحی بکبشین أملحین أقرنین ذبحھما بیدہ وسمی و کبّر ووضع رجلہ علی صفاحھما).

﴿الصحیحین﴾

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چتکبرے سینگ والے مینڈھوں کی قربانی کی اور انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح فرمایا، بسم اللہ پڑھ کر تکبیر کہی اور اپنا پیر ان کے پہلو میں رکھا۔

قربانی کس پر واجب ہے؟

جس شخص کی ملکیت میں قربانی کے تین ایام (10،11،12ذوالحجہ) میں 12 ذوالحجہ کی شام غروبِ آفتاب سے ذرا پہلے تک:

A. ساڑھے سات تولہ (87.479 گرام) سونا ہو۔

B. ساڑھے باون تولہ (612.35 گرام) چاندی ہو۔

C. نقدی ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر ہو۔

D. مالِ تجارت ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر ہو۔

E. ضرورت سے زائد سامان ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر ہو۔

F. ان میں سے کوئی دو، کوئی تین، کوئی چار یا پانچوں چیزیں ہوں اور سب کی مجموعی مالیت ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر ہو۔

تو اس پر قربانی واجب ہے (اکثر یہی صورتیں ہوتی ہیں)

قربانی کس پر واجب ہے؟

2) ٹی وی، ضرورت سے زائد فرنیچر اور وہ اشیا جو روزمرہ کے استعمال سے زائد ہوتی ہیں، سال میں ایک دو مرتبہ ہی ان کے استعمال کی ضرورت پڑتی ہے یہ سب ضرورت سے زائد سامان کے تحت داخل ہیں۔ لہٰذا ان کی قیمت بھی حساب میں لگائی جائے گی۔

3) چاندی کی قیمت میں چونکہ قربانی واجب ہونے کے دن کا اعتبار ہے اور چاندی کی قیمت بدلتی بھی رہتی ہے اس لیے جن حضرات کو اپنے بارے میں صاحب نصاب ہونے نہ ہونے میں شک ہو وہ ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت صرافوں سے معلوم کرلیں۔

قربانی کس پر واجب ہے؟

4) گھر کے سربراہ کے علاوہ اگر کوئی اور بھی نصاب کے مالک ہوں تو ان پر بھی الگ سے قربانی کرنا واجب ہوگا۔

5) یہ سمجھنا درست نہیں کہ جس پر زکوۃ فرض نہیں اس پر قربانی بھی فرض نہیں، کیونکہ زکوۃ اور قربانی کے نصاب میں فرق ہے۔

6) نابالغ پر قربانی فرض نہیں چاہے صاحب نصاب ہی کیوں نہ ہو۔

7) اگر کوئی شخص مقروض ہو اور قرض کی رقم اپنی ملکیت سے منفی کرنے کے بعد باقی رہ جانے والی رقم نصاب سے کم ہو تو اس پر قربانی واجب نہیں۔

قربانی کس پر واجب ہے؟

8) ضرورت سے زائد گھر چاہے کرایہ پر کسی کو دیا ہو یا بغیر کرایہ کے یونہی کسی کو استعمال کے لیے دیا ہو یا وہ خالی پڑا ہوا ہو اور خود دوسرے مکان میں کرایہ پر رہتا ہو تو ہر ایک صورت میں اس مکان کی قیمت کا اعتبار ہوگا کیونکہ یہ مکان فی الحال ضرورت سے زائد ہے۔(فتاوی قاضی خان)

9) اگر خاتون کا حقِ مہر معجّل ہے اور شوہر بھی مالدار ہے اور مہر نصاب کے برابر یا زیادہ ہے تو اس خاتون پر قربانی واجب ہو گی۔

جانور خریدنے سے پہلے
ان امور کا اہتمام کیجیے

نیت کی درستگی

قربانی کے صحیح ہونے کے لیے قربانی کا ثواب یا واجب ادا کرنے کی نیت سے جانور خریدنا چاہیے، خاص طور پر ذبح کرتے وقت اس نیت کا خیال کرنا ضروری ہے ، ورنہ قربانی صحیح نہ ہوگی۔ (بدائع)

حدیث نبوی ہے:

(الف) قیامت کے دن کہا جائے گا کہ جس شخص نے اپنے عمل میں اللہ کے علاوہ کسی اور کو شریک کیا تھا تو وہ اس کا ثواب اسی سے جا کر مانگ لے (ترمذی)

(ب) جو شخص لوگوں کے درمیان اپنے عمل کو مشہور کرے گا اللہ تعالی اس کو لوگوں کی نگاہ میں چھوٹا اور ذلیل کردیں گے۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)

(ج) جو شخص کسی نیک کام میں دکھلاوے اور شہرت کی نیت سے لگے تو جب تک وہ اس نیت کو چھوڑ نہ دے اللہ تعالی کی سخت ناراضگی میں رہتا ہے (تفسیر ابن کثیر)

مالِ حلال کا استعمال

ویسے تو ہر چیز ہی میں حلال مال ضروری ہے لیکن قربانی جیسی اہم عبادت میں مال کا حلال ہونا بہت ہی زیادہ ضروری ہے کیونکہ :

ہمیں پاک مال ہی میں سے خرچ کرنے کا حکم ہے (بقرہ: 267)

اللہ تعالی پاک مال ہی کو قبول کرتے ہیں۔ (ترمذی)

حرام مال سے کوئی صدقہ قبول نہیں ہوگا۔ (مسلم)

چنانچہ حرام مال سے قربانی کرنا جائز نہیں ہے۔

مالِ حلال کا استعمال

اب اگر کسی کے پاس صرف بینک ، انشورنش ، سود ، جوا، چوری وغیرہ کی آمدنی ہے ، اس کے علاوہ حلال آمدنی نہیں ہے تو ایسے حضرات مذکورہ آمدنی سے نہ اپنے لیے جانور خریدیں اور نہ اجتماعی اور مشترکہ قربانی میں حصہ لیں اور نہ ہی حلال آمدنی والے حضرات مذکورہ آمدنی والوں کو اپنے ساتھ شریک کریں (شامی)

ایسے حضرات کہیں سے حلال آمدنی کا بندوبست کریں پھر اس رقم سے جانور خریدیں یا حصہ لیں۔

مالِ حلال کا استعمال

اگر آپ کی آمدنی حلال ہے اور آپ اجتماعی قربانی میں حصہ لینے کے لیے جا رہے ہیں تو یہ یقین اور دھیان بھی کر لیں کہ اجتماعی قربانی کا انتظام کرنے والا یہ ادارہ کسی حرام آمدنی والے کو جان بوجھ کر شریک نہ کرے۔

جانور خریدتے وقت ان باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے:

- خریداری کا طریقہ کار کیا ہو؟
- جانور کیسا ہونا چاہیے؟
- جنس، قیمت اور گوشت کے اعتبار سے
- عمر اور جسم واعضاء کے اعتبار سے

جانور خریدنے کا طریقۂ کار کیا ہو؟

کن چیزوں سے بچنا ضروری ہے؟

جمعہ کی اذان کے وقت خریدنا، کسی کا سودا خراب کرنا

I. جمعہ کی پہلی اذان کے وقت سے خرید وفروخت کرنا مکروہ تحریمی ہو جاتا ہے لہٰذا اگر جمعہ کے دن خریدنے جا رہے ہیں تو اس کا خیال کریں۔

II. خریدار اور بیچنے والے کے درمیان بات چل رہی ہو اور بیچنے والا ایک قیمت پر رضامند نظر آرہا ہو اور آپ کو بھی وہ جانور پسند آگیا ہو تو آپ کا اپنے دام لگا کر اس کا سودا خراب کرنا مکروہ ہے (شامی)

چوری کا جانور نہ خریدا جائے

جس جانور کے متعلق قرائن سے معلوم ہو جائے کہ یہ چوری کا ہے یا چھینا ہوا ہے اس کو خریدنا شرعاً ناجائز ہے، حدیث میں ہے کہ جس نے جانتے ہوئے چوری شدہ مال خریدا وہ بھی چور کے ساتھ اس کے گناہ اور جرم میں شریک ہوگا۔ (جمع الفوائد)

دھوکہ دینے اور نقصان پہنچانے سے بچا جائے

A. یا ایھا الذین آمنوا لا تاکلوا أموالکم بینکم بالباطل (النساء:۲۹) یعنی اے ایمان والو: آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طور پر مت کھاؤ۔

B. حدیث میں ہے: لا ضرر ولا ضرار یعنی نہ اپنا نقصان کرو نہ کسی اور کو نقصان پہنچاؤ۔

C. جو شخص دھوکہ دے گا وہ ہم میں سے نہیں (مسلم، ابوداؤد)

D. خریدنے کی نیت نہ ہو تو دام لگا کر دوسرے کو دھوکہ میں نہ ڈالیں، حدیث میں اس کی ممانعت آئی ہے۔

جھوٹ اور جھوٹی قسم سے بچا جائے

جو جھوٹی قسم سے مال حاصل کرے گا وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ کوڑھی ہوگا (ابوداؤد) دوزخی ہوگا (الترغیب) اس سے برکت ختم ہو جائے گی (بخاری و مسلم) اس سے آبادیاں کھنڈروں میں تبدیل ہو جاتی ہیں (الترغیب) لہٰذا اس قسم کے جھوٹ سے پرہیز کرنا چاہیے:

- بھائی ہماری رینج میں نہیں ہے۔
- ہم اتنے ہی پیسے لائے ہیں۔
- ایسا ہی جانور اس سے سستا ہمیں مل رہا تھا۔

اس سے بہت پرہیز کیا جائے۔

جانور کیسا ہونا چاہیے ؟؟؟

جانور کیسا ہونا چاہیے؟

چونکہ قربانی کا جانور بارگاہ خداوندی میں پیش کیا جاتا ہے اس لیے **بہت عمدہ اور عیبوں سے پاک جانور** خریدنا چاہیے تاکہ اللہ بھی راضی ہو جائیں اور ہماری قربانی بھی درست ہو جائے۔اس لیے ان چیزوں کے اعتبار سے جانور کو خوب دیکھنا پرکھنا چاہیے اور **مسائل** سمجھنا چاہیے:

A. جنس کے اعتبار سے یعنی کس جانور کی قربانی ہو سکتی ہے

B. قیمت اور گوشت کے اعتبار سے

C. عمر کے اعتبار سے

D. جسم اور اعضاء کے اعتبار سے

جنس کے اعتبار سے جانور میں دیکھنے کی چیزیں

قربانی کے جانور تین قسم پر ہے:

- اونٹ (نر اور مادہ) اس میں سات افراد شریک ہو سکتے ہیں۔
- بکرا بکری، مینڈھا، بھیڑ، دنبہ (نر اور مادہ) ان میں ایک شخص کی جانب سے ایک ہی جانور ہو سکتا ہے۔
- گائے، بھینس (نر اور مادہ) اس میں بھی سات افراد شریک ہو سکتے ہیں

ان جانوروں کے علاوہ کسی اور جانور کی قربانی درست نہیں (ہندیہ)

جنس کے اعتبار سے جانور میں دیکھنے کی چیزیں

- جانور میں اصل اعتبار ماں کا ہے۔
- جرسی گائے کی قربانی بھی درست ہے البتہ بہتر نہیں۔ (ہندیہ)
- بھیڑ کی قربانی بکری سے افضل ہے اور مادہ کی قربانی نر کی قربانی سے افضل ہے (ہندیہ)
- خصی بکرے، مینڈھے، بیل کی قربانی جائز ہے اس میں کسی قسم کی کراہت نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خصی جانور کی قربانی فرمائی ہے۔

قیمت اور گوشت کے اعتبار سے جانور میں دیکھنے کی چیزیں

- جس قربانی کی قیمت زیادہ ہو وہ بہتر ہے اور اگر دو جانوروں کی قیمت برابر ہو لیکن ایک کا گوشت زیادہ ہے تو وہی بہتر اور افضل ہے۔ (شامی)
- اگر فقراء اور نادار، ضرورت مند لوگ زیادہ ہوں تو زیادہ گوشت والے جانور کو خریدنا افضل ہے۔ (شامی)
- اگر ضرورت مند لوگ کم ہوں تو پھر جس جانور کی قیمت زیادہ اور گوشت عمدہ ہو وہ افضل ہے۔ (شامی)
- بہت زیادہ فربہ اور موٹے تازے جانور کی قربانی مستحب ہے، چنانچہ ایک فربہ موٹے تازے عمدہ گوشت والے بکرے کی قربانی دو کمزور دبلے بکروں کی قربانی سے افضل ہے۔ (شامی/ہندیہ)

عمر کے اعتبار سے جانور میں دیکھنے کی چیزیں

عمر	جانور	نمبر شمار
کم از کم 5 سال کا ہونا ضروری ہے (شامی) اگر عمر 5 سال سے ایک گھنٹہ بھی کم ہوئی تو قربانی درست نہ ہوگی۔	اونٹ اونٹنی	1
کم از کم 2 سال کا ہونا ضروری ہے (شامی) اگر عمر 2 سال سے ایک گھنٹہ بھی کم ہوئی تو قربانی درست نہ ہوگی۔	گائے، بیل بھینس بھینسا	2
کم از کم 1 سال کا ہونا ضروری ہے (شامی) اگر عمر 1 سال سے ایک گھنٹہ بھی کم ہوئی تو قربانی درست نہ ہوگی۔	بکرا بکری	3
ان کی عمر ایک سال ہونا چاہیے، البتہ یہ اگر چھ ماہ کے ہوں مگر ایسے صحت مند اور موٹے ہوں کہ ایک سال کے لگتے ہوں تو پھر ان کی قربانی بھی درست ہے ، لیکن چھ ماہ سے کم ہونے کی صورت میں بالکل بھی درست نہیں۔	بھیڑ دنبا	4

عمر کے اعتبار سے جانور میں دیکھنے کی چیزیں

عمر کی پہچان اور علامت

عموماً سامنے کے دو پکے دانتوں کو دیکھ لیا جاتا ہے، اگر وہ پورے ہوں تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ جانور پوری عمر کا ہے۔ لیکن شریعت میں دو دانت نکلنا ضروری نہیں، جانور کی مذکورہ عمر کا پورا ہونا ضروری ہے۔ لہٰذا اگر مذکورہ عمر کے پورا ہونے کے باوجود دانت نہیں نکلے یا جانور بیچنے والا جانور کی عمر پوری بتلاتا ہے اور ظاہری حالات سے بھی یہی لگتا ہے کہ وہ سچ کہہ رہا ہے تو اس کی بات پر اعتماد کرنا جائز ہے (ہندیہ)

جسم اور اعضاء کے اعتبار سے جانور میں دیکھنے کی چیزیں

- حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کا ارشاد ہے کہ:

حضور صلی علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ قربانی کے جانور کے آنکھ، کان خوب اچھی طرح دیکھ لیں (ترمذی)

لہٰذا مندرجہ ذیل چیزیں اچھی طرح دیکھ لیں اور جس جگہ شبہ ہو یا سمجھ میں نہ آئے وہاں اپنے رائے سے فیصلہ کرنے کے بجائے کسی عالم دین سے دریافت کرلیں۔

سینگ

۱) جس جانور کے ایک یا دو سینگ جڑ سے اکھڑ گئے ہوں اندر کی مینگ بھی ختم ہو گئی ہو اور ٹوٹنے کا اثر دماغ تک پہنچ گیا ہو تو اس کی قربانی درست نہیں (شامی)

۲) جس کے پیدائشی سینگ نہ ہوں (لیکن عمر پوری ہو) اس کی قربانی درست ہے۔ (شامی)

۳) جس کے ایک یا دونوں سینگ کچھ ٹوٹ چکے ہوں، مگر ٹوٹنے کا اثر دماغ تک نہ پہنچا ہو اس کی قربانی درست ہے مگر افضل نہیں۔ (شامی)

۴) جس جانور کے ایک یا دونوں سینگ کے اوپر کا خول اتر گیا ہو اس کی قربانی درست ہے۔ (ہندیہ)

دماغ

A. جس جانور کو مرضِ جنون اس حد تک لاحق ہو گیا ہو کہ چارہ بھی نہ کھا سکے، اس کی قربانی درست نہیں۔ (شامی)

B. وہ مجنون جانور جو موٹا تازہ ہو جس کا جنون اس حد تک نہ پہنچا ہو کہ چارہ نہ کھا سکے اس کی قربانی جائز ہے مگر بہتر نہیں۔ (ہندیہ)

کان

۱) جس جانور کے پیدائشی طور پر دونوں یا ایک کان نہ ہوں تو اس کی قربانی درست نہیں (ہندیہ)

۲) جس جانور کے کسی کان کا تہائی حصہ سے زائد حصہ کٹ گیا ہو تو اس کی قربانی بھی درست نہیں۔ (شامی)

۳) جس جانور کا کان لمبائی میں چیرا ہوا ہو یا اس کے منہ کی طرف سے پھٹ جائے اور لٹکا ہوا ہو یا پیچھے کی طرف سے پھٹا ہوا ہو یا جس کے کان میں سوراخ ہو تو اس کی قربانی جائز ہے اگرچہ بہتر نہیں۔ (شامی)

آنکھ

۱) جو جانور اندھا ہو یا بالکل کانا ہو کہ اس کا کانا پن واضح نظر آتا ہو یا اس کی آنکھ کی تہائی سے زیادہ روشنی چلی گئی ہو تو اس کی قربانی جائز نہیں (شامی)

۲) بھینگی آنکھ والے جانور کی قربانی درست نہیں۔ (ہندیہ)

ناک

جس جانور کی ناک نہیں ہے یا کٹ چکی ہے اس کی قربانی درست نہیں۔ (ہندیہ)

دانت

۱) جس جانور کے بالکل دانت نہ ہوں یا اکثر گر جانے یا گھس جانے کی وجہ سے چارہ نہ کھا سکتا ہو تو اس کی قربانی درست نہیں (شامی)

۲) جس جانور کے دانت گر گئے ہوں لیکن جو باقی ہیں ان کی مدد سے چارہ کھا سکتا ہو تو اس کی قربانی درست ہے۔

(در مختار)

زبان

جس جانور کی پوری یا تہائی سے زائد زبان کٹی ہوئی ہو جس کی وجہ سے وہ چارہ نہ کھا سکے تو اس کی قربانی درست نہیں (ہندیہ)

۲) بکری جس کی زبان کٹ گئی ہو لیکن چارہ باآسانی کھا سکتی ہو اس کی قربانی جائز ہے مگر بہتر نہیں۔

۳) جس جانور کی غذا صرف نجاست اور گندگی ہو اس کی قربانی درست نہیں، البتہ اگر چند روز کے لیے باندھ کر چارہ کھلایا جائے، کھلا اور آزاد پھرنے نہ دیا جائے تاکہ گندگی اور غلاظت میں منہ نہ ڈالے تو اس کی قربانی درست ہے۔ اگر اونٹ ہے تو 40 دن، گائے، بھینس، بیل وغیرہ کو 20 دن اور بکرا، بکری کو 10 دن باندھ کر چارہ کھلایا جائے۔-(ہندیہ)

پیٹ

جس جانور کے پیٹ میں بچہ ہو اس کی قربانی بھی صحیح ہے۔ البتہ جان بوجھ کر ولادت کے قریب جانور کو خرید کر ذبح کرنا مکروہ ہے۔ (ہندیہ)

۲) رسولی والے جانور کی قربانی بھی درست ہے۔ (ہندیہ)

۳) بانجھ (ولادت سے عاجز) جانور کی قربانی درست ہے، بانجھ ہونا قربانی کے لیے عیب نہیں۔ (ہندیہ)

دم

۱) جس جانور کی پیدائش ہی سے دم نہیں اس کی قربانی جائز نہیں (شامی)

۲) جس جانور کی دم کا تہائی حصہ سے زیادہ حصہ کٹ گیا ہو تو اس کی قربانی بھی جائز نہیں (شامی)

۳) دنبے کی چکتی کے نیچے ایک چھوٹی سی دم ہوتی ہے، یہ دم اگر ٹوٹ جائے یا پوری دم کٹی ہوئی ہو تو بھی قربانی جائز ہے کیونکہ دنبے کی دم کا اعتبار نہیں۔ (شامی)

۴) وہ بھیڑ یا بکری جس کی دم پیدائشی طور پر بہت چھوٹی ہو اس کی قربانی درست ہے۔

چکتی

جس جانور کی چکتی کا تہائی حصہ یا تہائی سے زیادہ حصہ کٹ گیا ہو تو اس کی قربانی بھی جائز نہیں۔

حلق

جس جانور کو کھانسی ہو اس کی قربانی درست ہے۔

ٹانگ

1) جو جانور اتنا لنگڑا ہے کہ صرف تین پاؤں سے چلتا ہے، چوتھا پاؤں یا تو ہے ہی نہیں یا چوتھا پاؤں ہے تو مگر اس سے چل نہیں سکتا یعنی چلنے میں اس سے کچھ سہارا نہیں لیتا، جسم کا وزن اس پر نہیں رکھتا تو اس کی قربانی درست نہیں (شامی)

۲) اگر چلتے وقت چوتھا پاؤں جس میں لنگ ہے زمین پر ٹیک کر چلتا ہے اور چلنے میں اس سے سہارا لیتا ہے تو اس کی قربانی درست ہے مگر بہتر نہیں۔ (شامی)

جانور خریدنے کے بعد سے عید تک کے احکام

جانور کہاں
رکھیں؟

نام اور نمائش
سے پرہیز

جانور کے حقوق
کا خیال رکھنا

خریدنے کی
مشقت پر ثواب
کی امید رکھنا

نام اور نمائش سے پرہیز

1) جانور کے گلے میں گھنٹی ڈالنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ایک حدیث میں آیا ہے جن لوگوں کے ساتھ کتا یا گھنٹی ہو (رحمت کے) فرشتے ان کے ساتھ نہیں رہتے۔ لہٰذا جانور کے گلے میں اگر پہلے سے گھنٹی ہے تو اتار دیں، جو جانور رحمت حاصل کرنے کے لیے خریدا گیا ہے اک گھنٹی کی وجہ سے رحمت سے دوری پیدا نہ کریں۔

۲) اپنے جانور کو دوسرے جانور سے اعلی ثابت کرنا

۳) جانور کی تصویر کھینچنا یا مووی بنانا

۴) جانور دیکھنے کے لیے عورتوں کا بے پردہ گھر سے نکل آنا

جانور کہاں رکھیں؟

- اگر گھر میں جگہ ہو تو گھر میں باندھنا سب سے بہتر ہے۔
- گلیوں اور رستوں میں اس طرح ٹینٹ لگانا کہ رستہ بند ہو جائے اور لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے انتہائی نامناسب بات ہے۔ حدیث میں راستے کے حقوق میں سے یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ راستہ اس طرح استعمال کیا جائے کہ آنے جانے والوں کو تکلیف نہ ہو۔ (بخاری و مسلم)

خریدنے کی مشقت پر ثواب کی امید رکھنا

❖ جانور خریدنے میں اگر زیادہ دیر لگ گئی ہو اور منڈی میں بہت مشقت کا سامنا کرنا پڑا ہو تو اسے لوگوں کے سامنے بار بار بیان کرکے اس کے ثواب کو ضائع نہ کریں۔

جانور کے حقوق کا خیال رکھنا

- جانور خریدنے کے بعد اس کے حقوق کا خیال رکھنا بہت ضروری اور اجر و ثواب کا سبب ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ ایک شخص کی صرف اس عمل پر بخشش فرمادی کہ اس نے ایک کتے کو پانی پلایا تھا (بخاری و مسلم) اور ایک عورت جہنم کی مستحق اس وجہ سے ہوئی کہ اس نے بلی کو باندھ کر رکھا (اور بھوکا مار ڈالا)۔

جانور کے حقوق کا خیال رکھنا

لہٰذا ان باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے:

1) جانور کا دوڑانا یا بھگانا۔

2) ایک جانور کو دوسرے جانور کے ساتھ لڑانا۔

3) جانوروں کو ڈرانا یا خوفزدہ کرنا۔

4) ان کے گلے، پیر وغیرہ میں ایسا پٹا، ہار وغیرہ ڈالنا جس سے زخمی ہو جانے کا اندیشہ ہو۔

5) سردی گرمی سے بچانے کا مناسب انتظام نہ کرنا۔

6) ان کے کھانے پینے کا بروقت انتظام نہ کرنا۔

7) جانور کی دیکھ بھال میں ایسے مشغول ہونا کہ نماز و دیگر فرائض چھوٹ جائیں۔

جانور

ذبح کرنے سے پہلے
ذبح کے وقت اور
ذبح کے بعد کے
احکام اور مسائل

جانور کب سے کب تک ذبح کر سکتے ہیں؟

کون ذبح کر سکتا ہے؟

ذبح سے پہلے کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

ذبح کے وقت کن چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

ذبح کا مسنون طریقہ

ذبح کے بعد کرنے کے کام

جانور کب سے کب تک ذبح کر سکتے ہیں؟

1) قربانی کا وقت ذی الحجہ کی دسویں تاریخ سے بارہویں تاریخ کی مغرب تک ہے، البتہ افضل دن پہلا دن ہے۔ (فتح القدیر)

2) قربانی کے دنوں میں دن کی طرح رات میں بھی قربانی کرنا جائز ہے بشرطیکہ روشنی کا مکمل انتظام ہو۔

3) شہروں میں بقر عید کی نماز سے پہلے قربانی کرنا جائز نہیں۔

4) پورے شہر میں کسی مسجد یا عیدگاہ میں عید کی نماز ہو جانے کے بعد قربانی کرنا صحیح ہو جاتا ہے۔ خود قربانی کرنے والے کا عید کی نماز سے فارغ ہونا ضروری نہیں۔

جانور کون ذبح کر سکتے ہیں؟

1) قصائی مسلمان ہو (چاہے پاک ہو یا ناپاک، نمازِ عید پڑھ چکا ہو یا نہیں) غیر مسلم کا ذبیحہ جائز نہیں، جو واقعتاً اہل کتاب ہو، ان کا جائز ہے، بہتر نہیں۔ (بدائع)

2) ذبح کی اجرت پہلے ہی طے کرلیں تاکہ بدمزگی نہ ہو۔ (بدائع، مظہری)

3) قربانی کے جانور کا کوئی جزو (کھال، چربی، گوشت اور رسی وغیرہ) قصائی کو اجرت کے طور دینا یا ان کے بدلہ اجرت کم کروانا جائز نہیں۔ ایسا کرنے کی صورت میں قربانی تو ہو جائے گی البتہ اتنی رقم صدقہ کرنا واجب ہے۔ (ہندیہ)

4) کسی دوسرے کے گھر مشغول قصائی کو اس کی مرضی کے بغیر اپنے جانور کے ذبح کے لیے لانا شرعاً اور اخلاقاً درست نہیں۔

ذبح سے پہلے کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

1) جانور کو ذبح سے پہلے چارہ کھلالیں اور پانی پلالیں، یہ مستحب ہے، بھوکا پیاسا رکھنا مکروہ ہے۔ (رحیمیہ)

2) چھری کو پہلے سے تیز کرلیں، کند چھری سے ذبح کرنا یا جانور کے سامنے چھری تیز کرنا مکروہ ہے۔ (رحیمہ)

3) جس کی طرف سے قربانی کی جارہی ہو اس کا جانور کے قریب رہنا بہتر ہے۔

4) ذبح کے وقت کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے وہ اچھی طرح ذہن نشین کرلیں اور قصائی کو بھی بتادیں۔

ذبح کے وقت کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

1) اگر خود ذبح کرنا جانتے ہوں تو اپنے ہاتھ سے خود ذبح کرنا بہتر ہے، ورنہ کسی اور سے ذبح کرالیں اور خود وہاں حاضر رہیں۔ عورتیں قربانی کے وقت حاضر ہوں تو پردہ کا اہتمام کرنا ضروری ہے۔

2) حدیث میں ہے کہ ذبح بھی خوش اسلوبی سے کرو، یعنی اپنی چھری کو پہلے سے تیز کرلیا کرو اور اس طرح جانور کو موت کی تکلیف سے جلدی راحت دے دیا کرو۔ (بخاری)

3) ایک جانور کو دوسرے جانور کے سامنے ذبح کرنا مکروہ ہے۔ (طحطاوی)

ذبح کے وقت کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

4) جانور کو ذبح کرنے کی جگہ پر سختی سے گھسیٹتے اور کھینچتے ہوئے لے جانا مکروہ ہے، خاص طور پر پیچھے کی ٹانگوں کو آگے کی طرف کھینچنا مکروہ تحریمی ہے۔ (ہندیہ)

5) جس وقت قصائی جانور کو گرا رہا ہو، آوازیں کسنا، تبصرے کرنا، جانور کسی کو لات مار دے، یا قصائی سے نہ گر سکے تو خوش ہونا، غیر اخلاقی اور غیر اسلامی حرکت ہے۔ عبادت کے وقت سیٹی بجانا، تالیاں پیٹنا مشرکینِ مکہ کا شیوہ تھا۔ (الانفال:35)

ذبح کے وقت کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

6) اس وقت بجائے اللہ کی طرف متوجہ ہونے کے جانور کی تصویریں کھینچنا یا مووی بنانا بہت نامناسب بات ہے۔

7) جانور کو ذبح کرتے وقت اس میں کوئی عیب پیدا ہو گیا تو اس سے قربانی میں کوئی فرق نہیں آتا ہے۔ (ہندیہ، عنایہ)

8) جانور کو سیدھی کروٹ اور قبلہ رُخ لٹانا بہتر ہے، البتہ دشواری ہو تو جس طرف آسانی ہو اس طرف رُخ کر لیں، جانور کو گھسیٹا نہ جائے۔

9) ذبح کرنے والے/قصائی کا رُخ ذبح کرتے وقت قبلہ کی طرف ہونا سنت ہے، اس کو بلا عذر چھوڑنا مکروہ ہے۔ (بدائع)

ذبح کرنے کا مسنون طریقہ:

۱) جانور کو قبلہ رُخ لٹانے کے بعد یہ دعا پڑھنا مسنون ہے:

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِين

۲) ذبح کرنے والا اپنا دایاں پاؤں جانور کے پہلو میں رکھ لے۔

۳) یہ نیت کرے میں اپنی طرف سے یا اپنی طرف سے اور تمام شرکا کی طرف سے قربانی کی نیت کرتا ہوں۔

ذبح کرنے کا مسنون طریقہ:

۴) یہ دعا پڑھتے ہوئے: اللّٰھم منك ولك بسم الله الله اكبر تھوڑی کے نیچے اور سینہ جہاں سے شروع ہوتا ہے، اس کے درمیان ایک ہڈی نکلی ہوئی ہوتی ہے، اس سے اس طرح گلہ کاٹیں کہ چار رگیں کٹ جائیں:

❖ نرخرہ: جس سے جانور سانس لیتا ہے۔
❖ خوراک کی نالی: نرخرہ سے چپکی ہوئی وہ نالی جس سے دانہ پانی جاتا ہے۔
❖ دو موٹی شہ رگیں: جو نرخرہ اور خوراک کی نالی کے دائیں بائیں ہوتی ہیں۔

اگر چار رگوں میں سے اکثر یعنی تین یا ڈھائی رگیں بھی کٹ جائیں تو جانور حلال ہو جائے گا، اس سے کم میں حلال نہیں ہوگا۔

ذبح کرنے کا مسنون طریقہ:

- اگر اونٹ ہے تو اسے نحر کیا جاتا ہے، جس کا طریقہ درج ذیل ہے:

اس کے پاؤں باندھ کر کھڑا کر دیا جائے اور سینہ کے اوپری حصہ کے قریب گردن کے نچلے حصہ میں نیزہ یا چھری کھڑی مار کر گردن کی رگوں کو کاٹا جائے۔ (بدائع، جواہر)

ذبح کرنے کا مسنون طریقہ:

نوٹ: قربانی کرنے والے کا صرف بسم اللہ اللہ اکبر پڑھ لینا کافی ہے۔ اگر دو آدمی مل کر چھری چلا رہے ہیں تو دونوں کا بسم اللہ اللہ اکبر پڑھنا ضروری ہے ورنہ جانور حرام ہو جائے گا۔ بسم اللہ اللہ اکبر کہتے ہی فوراً ذبح کرنا ضروری ہے، کسی اور کام میں لگ جائے تو دوبارہ پڑھ لے۔

اگر بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو جانور کا گوشت حلال ہو جائے گا البتہ جان بوجھ کر چھوڑنے سے جانور حرام ہو جائے گا۔

ذبح کے بعد کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

صرف عبادت کی توفیق مل جانا کافی نہیں بلکہ اس کا اللہ کی بارگاہ میں قبول ہونا بھی ضروری ہے۔ لٰہذا ذبح کر لینے کے بعد نہایت عاجزی اور انکساری سے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْہ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ وَّخَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

کھال کے احکام

۱) جانور ٹھنڈا ہونے سے پہلے کھال اتارنا مکروہ ہے۔

2) کھال اتارنے کے بعد اسے محفوظ جگہ پر رکھنا چاہیے تاکہ خراب نہ ہو جائے۔

3) قربانی کی گائے میں جو لوگ شریک ہوں وہ کھال میں بھی اپنے حصے کے برابر شریک ہیں، لہٰذا کوئی ایک شریک بقیہ شرکا کی اجازت کے بغیر کھال نہ اپنے پاس رکھ سکتا ہے اور نہ ہی کسی کو دے سکتا ہے۔

4) قربانی کی کھال میں چار قسم کے اختیارات ہوتے ہیں:

۱) خود استعمال کرنا۔ ۲) کسی کو ہدیہ کے طور پر دینا۔

۳) فقراء و مساکین پر صدقہ کرنا۔ ۴) اس نیت سے فروخت کرنا کہ جو رقم آئی گی اس کو صدقہ کردوں گا۔ (ہندیہ)

گوشت کی تقسیم

1) افضل یہ ہے کہ سارے گوشت کے تین حصے کرلے، ایک تہائی حصہ خود رکھ لے اور ایک تہائی اپنے رشتہ داروں کو ہدیۃً پہنچادے اور ایک تہائی فقیروں اور محتاجوں کو دیدے، البتہ سارا گوشت تقسیم بھی کرسکتا ہے اور سارا گوشت خود بھی رکھ سکتا ہے، کوئی مضائقہ نہیں۔

گوشت کی تقسیم

۲) اگر گائے وغیرہ میں ایک سے زیادہ شرکا ہوں تو اندازہ سے تقسیم کرلینا درست نہیں، بلکہ سود ہے، اگرچہ سارے شرکا راضی ہوں۔ لہٰذا خوب اچھی طرح تول کر برابر تقسیم کرلینا چاہیے، البتہ اگر گوشت کی تقسیم میں پائے، سری، گلے اور کھال کو بھی شامل کرلیا جائے اور مثلاً اس طرح تقسیم کرلیا جائے کہ چار حصوں میں ایک ایک پایا رکھ دیا جائے، بقیہ تین میں ایک میں کھال، ایک میں سری مع مغز، ایک میں زبان اور کلے رکھ دیے جائیں تو پھر وزن کرکے گوشت تقسیم کرنا ضروری نہیں۔

گوشت کی تقسیم

۳) اگر سارے شہر کا گوشت صدقہ کرنا چاہتے ہوں تو پھر بھی تقسیم کرنا ضروری نہیں۔

۴) گوشت زیادہ ہو یا کم، لینے دینے میں اسے حقیر نہ سمجھیں۔ بلکہ بشاشت اور خوشی سے قبول کریں اور دل اور زبان سے شکریہ ادا کریں،

حدیث میں ہے:

کوئی پڑوسن کسی پڑوس کے لیے کسی بھی چیز کے ہدیہ کو حقیر نہ سمجھیں۔

گوشت فروخت کرنا

۱) قربانی کا گوشت فروخت کرنا حرام ہے، قصائی کی اجرت میں دینا بھی جائز نہیں، اجرت الگ سے دینا چاہیے۔ (احکام عیدالاضحیٰ)

۲) اگر غلطی سے کسی سے گوشت فروخت کردیا تو اس کا حساب لگا کر اتنی قیمت صدقہ کرے اور توبہ واستغفار کرے (عالمگیری)

گوشت کس کو دے سکتے ہیں؟

۱) قربانی کا گوشت غیر مسلم ہندو ،عیسائی اور یہودی وغیرہ کو دینا جائز ہے۔(عالمگیری)

۲) چیچھڑے اور چربی وغیرہ قصائی کو اجرت میں دینا جائز نہیں۔(در مختار)

کیا کھا سکتے ہیں اور کیا نہیں؟

حلال جانوروں میں سات چیزوں کے علاوہ تمام چیزیں حلال ہیں، سات حرام اشیاء یہ ہیں:

1. بہتا خون
2. نر کی پیشاب گاہ
3. خصیتین (کپورے)
4. مادہ کی پیشاب گاہ
5. غدود
6. مثانہ
7. پتّا

(تسہیل بہشتی زیور)


صلى الله عليه وسلم